سُورَۃُ الشُّعَرَآءِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

091106001

(بورڈ 2023ء)

1۔ آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے:

(الف) سورۃ الشعراء (ب) سورۃ العنکبوت (ج) سورۃ الروم (د) سورۃ لقمن

091106002

2۔ سورۃ الشعراء کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:

(الف) فرشتوں کی (ب) علماء کی (ج) حکمرانوں کی (د) شاعروں کی

091106003

3۔ جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہوتا ہے:

(الف) شاعر (ب) شیطان (ج) جن (د) نفس

091106004

4۔ نافرمانوں پر عذاب اترتا ہے:

(الف) دنیا میں (ب) قبر میں (ج) آخرت میں (د) تینوں میں

091106005

5۔ عموماً جھوٹے شاعروں کی پیروی کرتے ہیں:

(الف) اداکار لوگ (ب) گمراہ لوگ (ج) ان پڑھ لوگ (د) پڑھے لکھے لوگ

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

091106006

6۔ سورۃ الشعراء ہے:

(الف) مکی (ب) مدنی (ج) قرآن کی زینت (د) آخری مدنی سورت

091106007

7۔ سورۃ الشعراء کی آیات ہیں:

(الف) 240 (ب) 220 (ج) 227 (د) 225

091106008

8۔ مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی طویل ترین مکی سورت ہے:

(الف) سورۃ البقرہ (ب) سورۃ طٰہٰ (ج) سورۃ الشعراء (د) سورۃ الفرقان

091106009

9۔ سورۃ الشعراء میں بیان کی گئی ہیں:

(الف) اچھے لوگوں کی نشانیاں (ب) رحمان کے بندوں کی نشانیاں

(ج) اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں (د) جنت اور جہنم کے احوال کی نشانیاں

091106010

10۔ سورۃ الشعراء کا آغاز ہوتا ہے:

(الف) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کو تسلی دینے سے (ب) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ پر ایمان لانے سے

(ج) مشرکین کے اعتراضات کا جواب دے کر (د) شاعروں کی صفات سے

www.ilmkidunya.com

11۔ حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو تسلی دی گئی کہ ایک دن کامیاب ہوں گے:
091106011
(الف) اہل مکہ (ب) اہل مدینہ (ج) اہل ایمان (د) نافرمان لوگ

12۔ قرآن مجید کو آپ خاتم النبیین ﷺ کے قلب پر اتارا گیا:
091106012
(الف) حضرت عزرائیل کے ذریعے (ب) حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے
(ج) حضرت اسرافیل علیہ السلام کے ذریعے (د) حضرت میکائیل علیہ السلام کے ذریعے

13۔ سورۃ الشعراء کے آخر میں شاعروں کی عمومی کمزوریوں کو بیان کرتے ہوئے صفات بیان کی گئی ہیں:
091106013
(الف) اچھے شاعروں کی (ب) اہل ایمان کی
(ج) برے شاعروں کی (د) رحمان کے بندوں کی صفات

14۔ سورۃ الشعراء کے مطابق ہمیں اپنے رشتہ داروں کو باز رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے:
091106014
(الف) اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور شرک سے (ب) برے کاموں سے
(ج) وعدہ خلافی سے (د) چوری سے

15۔ سورۃ الشعراء کے مطابق جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہے:
091106015
(الف) نفس (ب) شیطان (ج) برادوست (د) جن

16۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو نازل فرمایا ہے:
091106016
(الف) عبرانی میں (ب) فارسی میں (ج) عربی میں (د) ترکی میں

جوابات:

1	الف	2	د	3	ب	4	الف	5	ب
6	الف	7	ج	8	ج	9	ج	10	الف
11	ج	12	ب	13	الف	14	الف	15	ب
16	ج								

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر 2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ الشعراء کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟
091106017
جواب: سورۃ الشعراء کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الشعراء ہے۔

س2: سورۃ الشعراء کا خلاصہ کیا ہے؟
091106018
جواب: سورۃ الشعراء کا خلاصہ "سابقہ انبیاء کرام علیھم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلی دینا" ہے۔

www.ilmkidunya.com

س3: سورۃ الشعراء کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ (بورڈ2023ء) 091106019

جواب: سورۃ الشعراء کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے دو یہ ہیں:

i- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے۔ جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔ (سورۃ الشعراء:4)

ii- ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔ (سورۃ الشعراء:194)

اضافی مختصر سوالات

س4۔ سورۃ الشعراء مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟ 091106020

جواب: سورۃ الشعراء مکی سورت ہے اس کی آیات کی تعداد دو سو ستائیس (227) ہے۔

س5۔ سورۃ الشعراء کی خصوصیت بیان کریں۔ 091106021

جواب: سورۃ الشعراء کی خصوصیت یہ ہے کہ آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے۔

س6۔ سورۃ الشعراء کے مضامین کا آغاز کیسے ہوا ہے؟ 091106022

جواب: سورۃ الشعراء کے مضامین کا آغاز حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کو تسلی دینے سے ہوتا ہے۔

س7۔ سورۃ الشعراء میں سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ کیسے ملتا ہے؟ 091106023

جواب: سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنی اپنی قوموں کو حوصلے اور ثابت قدمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینے کا ذکر ہے۔

س8۔ سورۃ الشعراء میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو کیا تسلی دی گئی ہے؟ 091106024

جواب: انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تسلی دی گئی ہے کہ ایک دن ایمان والے ہی کامیاب ہوں گے۔

س9۔ سورۃ الشعراء میں قرآن مجید کے فضائل اور حقانیت کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟ 091106025

جواب: قرآنِ مجید کے فضائل اور حقانیت کا بیان ہے کہ اس کتاب کو عربی زبان میں تمام جہانوں کے پروردگار نے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کے قلبِ مبارک پر اتارا ہے۔

س10۔ سورۃ الشعراء کے آخر میں کیا بیان ہوا ہے؟ 091106026

جواب: سورت کے آخر میں شاعروں کی عمومی کمزوریوں کو بیان کرتے ہوئے اچھے شعراء کی صفات بھی بیان کی گئی ہیں۔

س11۔ عربی زبان کیوں سیکھنی چاہیے؟ 091106027

جواب: ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔

س12۔ اچھے شاعروں کی صفات لکھیں۔ 091106028

جواب: ایمان لانا، نیک عمل کرنا، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور ظالموں کو جواب دینا اچھے شاعروں کی صفات ہیں۔

س13۔ سورۃ الشعراء کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 091106029

www.ilmkidunya.com

جواب: سورۃ الشعراء کے مضامین مندرجہ ذیل ہیں:

i۔ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے آپ خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دی گئی ہے۔ ایک دن ایمان والے ہی کامیاب ہوں گے۔

ii۔ سورت کے آخر میں شاعروں کی عمومی کمزوریوں کا ذکر کرتے ہوئے اچھے شعراء کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر 5۔ سورۃ الشعراء پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ "یا" سورۃ الشعراء کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ 091106030

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ الشعراء مکی سورت ہے۔

آیات:

اس کی آیات کی تعداد دو سو ستائیس (227) ہے۔

سورۃ الشعراء کی خصوصیت:

سورۃ الشعراء کی خصوصیت یہ ہے کہ آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے۔

وجہ تسمیہ:

سورت کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الشعراء ہے۔

خلاصہ:

سورۃ الشعراء کا خلاصہ "سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے ذریعے مسلمانوں کو تسلی دینا" ہے۔

مضامین

سورۃ الشعرا کا آغاز:

سورۃ الشعراء کا آغاز حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دینے سے ہوتا ہے پھر سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنی اپنی قوموں کو حوصلے اور ثابت قدمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینے کا ذکر ہے۔

دعوت قبول کرنے اور نہ کرنے والوں کا انجام:

اس مبارک دعوت کو قبول کر لینے والوں کے نجات پانے اور نافرمانوں پر دنیا میں بھی عذاب اتارے جانے کا ذکر ہے۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو تسلی:

ان واقعات کے ذریعہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو تسلی دی گئی ہے کہ ایک دن ایمان والے ہی کامیاب ہوں گے۔

دردناک عذاب:

مشرکین مکہ اور دوسرے نافرمانوں کو متوجہ کیا گیا ہے کہ وہ نافرمان قوموں کے دردناک انجام سے خبردار ہو کر اپنی اصلاح کر لیں۔

www.ilmkidunya.com

قرآن مجید کے فضائل اور حقانیت:

قرآنِ مجید کے فضائل اور حقانیت کا بیان ہے کہ اس کتاب کو عربی زبان میں تمام جہانوں کے پروردگار نے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے قلبِ مبارک پر اتارا ہے۔

شاعروں کی صفات:

سورت کے آخر میں شاعروں کی عمومی کمزوریوں کو بیان کرتے ہوئے اچھے شعراء کی صفات بھی بیان کی گئی ہیں۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الشعراء کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

روشن کتاب:

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔ (سورۃ الشعراء:4)

عربی زبان:

ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔ (سورۃ الشعراء:194)

سنتِ رسول:

ہمیں اپنے رشتہ داروں کو شرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے باز رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیوں کہ یہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا طریقہ ہے۔ (سورۃ الشعراء:214)

شفقت اور تواضع:

ہمیں ایمان والوں سے بہت شفقت اور تواضع سے پیش آنا چاہیے۔ (سورۃ الشعراء:215)

شیطان کے ساتھی:

شیطان جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہے۔ (سورۃ الشعراء:221-223)

گمراہ لوگ:

جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے عموماً گم راہ لوگ ہوتے ہیں۔ (سورۃ الشعراء:224)

اچھے شاعروں/شعراء کی صفات:

ایمان لانا، نیک عمل کرنا، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور ظالموں کو جواب دینا اچھے شاعروں کی صفات ہیں۔ (سورۃ الشعراء:227)

حدیثِ نبوی:

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"بعض اشعار میں حکمت و دانائی کی باتیں ہوتی ہیں۔" (جامع ترمذی:2845)

www.ilmkidunya.com